کی شہادت فراہم کرتی ہیں۔کتاب کے ایک دو پہلو البتہ ایسے ہیں جنہیں ہم صحیح نہیں سمجھتے۔ مثلاً فاضل مصنف کا یہ ارشاد کہ "اسلام کے ابتدائی دور میں احادیث کو نہ تو باقاعدہ ضبط تحریر میں لایا گیا اور نہ انہیں مرتب کیا گیا، درست نہیں۔ ہمام بن منبہ اور اس طرح کے بعض دوسرے بزرگوں کی تدوینِ حدیث کے بارے میں جو کاوشیں ہمارے سامنے آتی ہیں وہ مصنف کے موقف کی نفی کرتی ہیں۔ پھر انہوں نے وضعِ حدیث کے جس فتنے کی طرف اشارہ کیا ہے وہ ایک حد تک صحیح ہے مگر انہوں نے محدثین کی اُن کوششوں کو نظر انداز کیا ہے جو انہوں نے اس کے سدِ باب کے لیے کی تھیں اور جن کی وجہ سے موضوع احادیث کو بڑی آسانی سے صحیح احادیث سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ صفحہ ۱۷۳ پر صحیح بخاری کے بارے میں اُن کی تشریح پڑھنے کے بعد یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھی حدیث کے بارے میں اُس غلط فہمی کا شکار ہیں جس میں جدید تعلیم یافتہ طبقہ عام طور پر گرفتار نظر آتا ہے۔ محدثین کے نزدیک حدیث کا شمار فن سے نہیں ہوتا بلکہ سلسلۂ اسناد سے ہوتا ہے۔

مصنف کی زبان بڑی شگفتہ اور انداز بیان دل نشین ہے۔ کتاب کا معیارِ طباعت بڑا اونچا ہے۔ قیمت البتہ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

اسلام شاہراہِ ترقی پر ISLAM ON THE MARCH	تالیف۔ جناب پروفیسر محمود احمد بریلوی صاحب۔ قیمت۔ ۲۰ روپے صفحات ۲۷۰

زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے مسلمانوں کی دینی بیداری کا ذکر کیا ہے اور بڑی تفصیل کے ساتھ اُن غیر اسلامی قوتوں کا جائزہ لیا ہے جو اسلام کی ترقی کی راہ میں فراحم ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے مستشرقین اور مسیحی پادریوں، سرمایہ داری کے علمبرداروں، اشتراکیت کے حامیوں، مغربی تہذیب کے جاں نثاروں اور وطنی قومیت خاص طور پر عرب قومیت کے دعویداروں کی اسلام کُش سرگرمیوں کا بڑی دیدہ وری سے تجزیہ کیا ہے۔ مصنف اسلامی تعلیمات کے بارے میں صحیح نقطہ نظر کے ترجمان ہیں۔ انہوں نے حجیتِ حدیث کے بارے میں جو مختصر سی بحث کی ہے اس سے ان کے فکر کی سلامتی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی اور مقدمہ ڈاکٹر بشارت احمد نے تحریر فرمایا ہے۔

معیارِ طباعت گوارا ہے۔ کتاب مصنف سے براہِ راست درج ذیل پتہ پر مل سکتی ہے۔ پوسٹ بکس نمبر ۵۲۹۴۔ کراچی ۲